السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

!مجھے کچھ سونے کے قلم بطور تحفہ ملے ہیں، ان کے استعمال کا کیا حکم ہے؟ کیا ان قلموں کی زکوۃ ادا کرنا ہوگی یا نہیں؟ مستفید فرمائیے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح ترین بات یہ ہے کہ مردوں کے لیے انہیں استعمال کرنا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے عموم کا یہی تقاضا ہے:

(احل الذهب والحرير لاناث امتى' وحرم على ذكورها) (سنن النسائى' الزينة' باب تحريم الذهب على الرجال' ح: 5151)

''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام قرار دیا گیا ہے۔''

نیز سونے اور ریشم کے بارے میں آپ نے یہ بھی فرمایا ہے:

ہذان حل لاناث امتى حرام على ذكورهم) (لم اجده بهذا اللفظ بل معناه فى سنن النسائى' الزينة باب تحريم الذهب على الرجال' ح: 5147-5150 مختصرا وسنن ابن ماجه' اللباس' باب لبس الحرير والذهب للنساء' ح: 3597-3595)

''یہ دونوں چیزیں میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام ہیں۔''

جہاں تک ان کی زکوۃ کا تعلق ہے، اگر ان قلموں ہی کا وزن نصاب کے مطابق ہو یا سونے کی دیگر اشیاء کے ساتھ مل کر نصاب مکمل ہو جائے تو سال مکمل ہونے پر زکوہ واجب ہوگی، اسی طرح اگر اس کے پاس چاندی یا سامان تجارت ہو اور ان کے ملانے سے نصاب مکمل ہو جاتا ہو تو پھر بھی علماء کے صحیح قول کے مطابق زکوۃ واجب ہوگی کیونکہ سونا چاندی گویا ایک چیز کی طرح ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ139

محدث فتویٰ